دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں تعلیمی سال دوہزار پچیس چھبیس میں نئے طلبہ کے لیے نافذ العمل معمولی فیس ریویژن کے سلسلے میں وضاحت۔

سابقہ بیچوں کی فیس میں کوئی تبدیلی نہیں

New Delhi, August 20, 2025.

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے میڈیا کی کچھ رپورٹوں کا نوٹس لیا ہے جن میں یونیورسٹی کی جانب سے فیس ریویژن کو غلط انداز میں پیش کیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ تمام کورسیز کی فیس میں اضافہ ہوا ہے۔ جامعہ یہ واضح کرنا چاہتی ہے کہ یہ بات درست نہیں اور سراسر مبالغے پر مبنی ہے کیوں کہ خبروں میں فیس سے متعلق اضافے کے سلسلے میں حقیقی فیس کو پیش کرنے کے بجائے صرف اضافے کی شرح کو ظاہر کیا گیا ہے ۔

فیس پر نظر ثانی اپنی نوعیت کے لحاظ سے معمولی ہے اور صرف سیلف فینانس کورسیز اور چند ایک پیشہ ورانہ کورسیز میں ہی لاگو ہے۔ زیادہ اہم یہ بات بھی ہے کہ نظر ثانی شدہ فیس صرف تعلیمی سال دوہزار پچیس اور چھبیس میں داخلہ لینے والے صرف نئے طلبہ کے لیے ہے اور یہ سابقہ تعلیمی سیشنز میں اندراج شدہ طلبہ پر لاگو نہیں ہے۔

یہ وضاحت بھی قابل ذکر ہے کہ جامعہ نے گزشتہ کئی برسوں میں تقریباً ایک دہائی سے زیادہ کے عرصے پر محیط مدت میں فیس میں کوئی بڑا اضافہ نہیں کیا تاہم چند معاملات میں موجودہ دور میں بڑھتی قیمتوں اور افراط زر کی صورت حال کے پیش نظر اسے برقرار نہیں رکھا جا سکتا۔

فیس میں معمولی اضافہ کا یہ فیصلہ بھی یونیورسٹی پراسپکٹس کمیٹی کی تین مہینوں میں متعدد میٹنگز اور کافی غور وخوض کے بعد کیا گیا ہے۔ تعلیمی سال دوہزار پچیس چھبیس میں داخلے کے اعلان کے وقت چھ مارچ دوہزار پچیس کو لانچ کیے گئے یونیورسٹی پراسپیکٹس میں نظر ثانی شدہ فیس کو شائع کیا گیا تھا۔

فیس ریویژن کے لیے یونیورسٹی نے ملک بھر کی مرکزی یونیورسٹی میں رائج فیس کا گہرائی سے جائزہ لیا۔ اس بات کا اعادہ بھی ضروری ہے کہ جامعہ تمام کورسیز میں نظر ثانی کے بعد بھی فیس کے معاملے میں سب سے مناسب چارج کرنے والی

یونیورسٹیوں میں سے ایک ہے۔معمولی ریویژن کا مقصد صرف افراط زر اور آپریشنل اخراجات سے نمٹنا ہی نہیں بلکہ طالب علم کے ہمہ جہت تجربے کو بہتر کرنے کے لیے تجربہ گاہوں، ڈیجیٹل سہولیات، سائبر سیکوریٹی، کیمپس وائی فائی اور دیگر بنیادی ضروریات جیسے بنیادی تعلیمی ڈھانچے کو بہتر کرنے کے لیے انھیں مضبوط اور مستحکم بھی کرنا ہے۔

بین الاقوامیت اور ہمسایہ ممالک کے ساتھ دوستانہ روابط کے فروغ کی جانب یہ اہم قدم ہے کہ سارک تنظیم کے اراکین ممالک کے بیرونی طلبہ کے لیے جامعہ نے فیس کم کی ہے اور یونیورسٹی پولیٹکنک کے زیر اہتمام چلنے والے ڈپلوما پروگراموں میں داخلہ لینے والے غیر ملکیوں اور غیر مقیم ہندوستانی کے لیے فیس خاصی کم کردی ہے۔جامعہ نے فیکلٹی آف مینجمنٹ کے چند ایک کورسیز کی فیس میں بھی کمی کی ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ملک میں مناسب قیمت پر اعلی معیاری تعلیم اور نئے اختراعی کورسیز کی فراہمی کے ساتھ سماجی و معاشی لحاظ سے سماج کے حاشیائی طبقات کے لیے کام کرنے کے تئیں اپنے پختہ عہد کی توثیق مزید کی ہے۔

ایک قابل ذکر امر جس کی طرف اشارہ ضروری ہے کہ جہاں چند کورسیز میں فیس میں معمولی اضافہ ہوا ہے وہیں متعدد کورسیز میں فیس میں کمی بھی کی گئی ہے۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی، تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ